نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ

پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد طٰہٰ تشریف لائے اور ''نیشنل مجلس عاملہ انڈونیشیا'' کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

❁...... بعد ازاں **نیشنل سیکرٹری صاحب وصایا** نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت موصیان کی تعداد پانچ ہزار سے زائد ہے۔ جب حضور انور نے وصیت کے بارہ میں تحریک فرمائی تھی اس وقت موصیان کی تعداد دو ہزار تھی۔ اب اس میں تین ہزار کا اضافہ ہو چکا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کے چندہ دہندگان کی تعداد بائیس ہزار ہے اس کے نصف تک پہنچیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک ''ایڈیشنل سیکرٹری وصایا'' بنائیں تا کہ کام میں اضافہ ہو اور آپ جلد اپنے پچاس فیصد ہدف تک پہنچیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری مال** سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی تفصیل کے ساتھ جماعت کے بجٹ اور چندہ عام، چندہ وصیت اور چندہ دہندگان کی تعداد کا جائزہ لیا اور احباب جماعت کے چندہ کے انفرادی معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ کا چندہ کا معیار ابھی بہت بڑھ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا چندہ کا معیار بھی بڑھائیں اور چندہ دہندگان کی تعداد میں بھی اضافہ کریں۔ یہ تعداد تو اب بہت بڑھنی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کا بجٹ آسانی سے پانچ سے دس فیصد بڑھ سکتا ہے۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تبلیغ** نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ اس سال انڈونیشیا میں 329 بیعتیں ہوئی ہیں۔ اور جن جن علاقوں میں بیعتیں ہوئی ہیں وہاں کے مبلغین اور لوکل معلّمین کا ان سے رابطہ ہے اور باقاعدہ تعلّق ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو ''ایڈیشنل سیکرٹری **وقف جدید برائے نومبائعین**'' ہے اس کا بھی کام ہے کہ ہر نومبائع سے رابطہ اور تعلق قائم رکھے۔ تمام جماعتوں کے جو یہ سیکرٹری ہیں وہ رابطہ رکھیں۔ آجکل تو فون ہے، فیکس ہے، دوسرے ذرائع ہیں جن سے بآسانی رابطہ قائم ہو سکتا ہے۔ اب ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔ ان کی تربیت کریں، مخالفت سے یہ نئے لوگ گھبرا جاتے ہیں۔

❁...... حضور انور نے فرمایا آپ کا باقاعدہ نظام قضاء ہونا چاہیے۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری اشاعت** سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ اب تک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتنی اور کون کون سی کتب کا ترجمہ انڈونیشین زبان میں ہو چکا ہے۔ سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ اب تک حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نو (9) کتب کا ترجمہ ہو چکا ہے جن میں رسالہ الوصیّت، کشتی نوح، اسلامی اصول کی فلاسفی، ایک غلطی کا ازالہ، ضرورت الامام اور فتح اسلام وغیرہ شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حقیقۃ الوحی کا بھی انڈونیشین زبان میں ترجمہ کریں کیونکہ یہ کتاب بہت سارے سچائی کے نشانات پر مشتمل ہے اور بہت سی غلط فہمیاں دور کرتی ہے۔ اس کتاب میں بہت ساری پیشگوئیاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اس کتاب کو پڑھنا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کتاب کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو احمدی بھی اس کو پڑھتا ہے وہ ہر سوال کا جواب دے سکتا ہے۔ اس کو بار بار پڑھیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی جو ترجمہ کمیٹی ہے اس کو ٹاسک دیں کہ وہ اس کا ترجمہ جلد کرے۔

امیر صاحب **انڈونیشیا نے بتایا** کہ Essence of Islam کے پہلے دو Volume کا انڈونیشین ترجمہ امسال شائع ہو جائے گا۔ اس پر **حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا** کہ وہ نوجوان جن کی انگریزی زبان اچھی ہے ان سے تراجم کے کام لیں اور ان کے ساتھ مبلغ لگائیں اور یہ سب مل کر ترجمہ کریں۔ جو بوڑھے اور پرانے لوگ ہیں ان کے تجربہ اور رہنمائی سے تو ضرور فائدہ اٹھائیں لیکن ان کو اب ریٹائر کریں اور ان کی جگہ نئے لیں۔ امریکہ اور کینیڈا میں نوجوان ہیں ان کی ٹیمیں بنی ہوئی ہیں جو تراجم کے کام کر رہی ہیں۔ اب بہت تیزی سے کام کرنے کی ضرورت ہے اس لئے کام کے لئے نوجوان طبقہ لیں اور ان کی ٹیمیں بنائیں۔

امیر صاحب انڈونیشیا نے بتایا کہ ''تذکرہ'' کے امسال شائع ہونے والے نئے ایڈیشن کا ترجمہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔

❁...... حضور انور نے فرمایا لجنہ سے بھی انتخاب کر کے تراجم کا کام لیں۔ لجنہ اچھا ترجمہ کرتی ہیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تعلیم** کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا امتحان بھی لیں۔

حضور انور نے **صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا** سے دریافت فرمایا تو صدر صاحب نے بتایا کہ ہم نے امتحان میں ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' رکھی ہے۔ اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ** نے فرمایا کہ آپ ایک دفعہ تو ساری کتاب نہیں رکھ سکتے۔ ایک سال میں اس کتاب کو تین حصّوں پر تقسیم کر کے اس کے تین امتحان لے لیں اور اس کے لئے انعامات بھی رکھیں۔

❁...... **حضور انور نے امیر صاحب انڈونیشیا کو ہدایت فرمائی کہ لندن اور قادیان میں بہت سی نئی کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ وہاں سے اپنی لائبریریوں کے لئے منگوائیں۔ ورنہ سافٹ کاپی وہاں سے منگوا کر یہاں اپنی ضرورت کے مطابق پرنٹ کروالیں۔ یہاں کاغذ اور طباعت سستی ہے۔**

امیر صاحب انڈونیشیا نے بتایا کہ کتاب World Crisis And The Pathway To Peace کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ ہو رہا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ پڑھے لکھے طبقہ کو دیں اور سیاستدانوں، پالٹیشن کو دیں۔

❁...... **نیشنل سیکرٹری تعلیم** کو حضور انور نے جائزہ لینے کے **بعد ہدایت دیتے ہوئے فرمایا** کہ آپ کے یونیورسٹی، کالجز اور سکول جانے والے طلباء اور طالبات کا مکمل ریکارڈ ہونا چاہئے۔ اور اس ریکارڈ کو ساتھ ساتھ update کرتے رہا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: آپ بھی طلباء میں ایوارڈ دیئے جانے کا سسٹم جاری کریں۔ طلباء کو اُن کی اعلیٰ اور غیر معمولی کامیابی پر ایوارڈ دیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ امسال دوصد کے قریب طلباء یونیورسٹی جائیں گے۔ حضور انور نے **فرمایا** پھر آپ نے یہ بھی جائزہ تیار کرنا ہے کہ کس مضمون میں کتنے طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کس فیلڈ میں کتنے کتنے طلباء ہیں۔

❁...... امیر صاحب انڈونیشیا نے عرض کیا کہ جامعہ انڈونیشیا میں اچھے کوالیفائیڈ اساتذہ کی کمی ہے۔ اس بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض انتظامی ہدایات عطا فرمائیں۔

❁...... حضور انور کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی گئی کہ مجلس ''نصرت جہاں سکیم'' کی طرح یہاں انڈونیشیا میں بھی سکولز اور کلینک کا اجراء کیا جائے۔ یہاں اس کی بڑی ضرورت ہے اور بعض علاقے ان سہولیات سے محروم ہیں۔

اس پر حضور انور نے امیر صاحب انڈونیشیا کو ہدایت فرمائی کہ پرائمری سکولز اور کلینک کے قیام کا جائزہ لیں اور اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ کیا یہاں کے لئے مشنری، ڈاکٹرز اور ٹیچرز کو ویزا مل سکتا ہے اور وہ یہاں خدمت کے لئے آسکتے ہیں؟ اس کا جائزہ لیں کہ کیا امکانات ہیں۔

حضور انور **نے فرمایا:** ہیومینٹی فرسٹ اگر رجسٹرڈ ہے تو یہ بھی سکول کھول سکتی ہے۔ افریقہ میں سیکنڈری ہائی سکول، پرائمری سکول اور ووکیشنل سکول چلا رہی ہے۔ تو اس پہلو سے بھی جائزہ لیں کہ کیا امکانات ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب امور خارجہ کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا آپ کا گورنمنٹ آفیشلز کے ساتھ اچھا تعلق اور رابطہ ہونا چاہئے۔ نوجوانوں کی ایک ٹیم بنائیں جو گورنمنٹ حکّام سے اچھا رابطہ اور تعلق بڑھائیں۔

حضور انور نے **فرمایا:** سیکرٹری تعلیم صاحب طلباء کو Encourage کریں کہ وہ پبلک سروس میں جائیں، پولیٹکس میں جائیں۔ آرمی، نیوی اور ایئر فورس میں جائیں اور ملک کی خدمت کریں۔ احمدی ہر فیلڈ میں ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا: کونسلنگ کے لئے جو کمیٹی بنی ہوئی ہے وہ طلباء کی کونسلنگ کرے کہ کونسا پروفیشن اختیار کرنا ہے اور آئندہ کس فیلڈ میں جانا ہے۔

حضور انور **نے فرمایا** کہ آپ کے جو اچھے طالبعلم ہیں وہ اسّی فیصد سے زائد لے رہے ہیں۔ کئی ایسے ذہین اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلباء ہوں گے جو مالی تنگی کی وجہ سے آگے تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے۔ تو میں نے آپ کی طرف سے کسی ایسے طالبعلم کے لئے سکالر شپ کی درخواست نہیں دیکھی۔ اگر کوئی ایسا کیس ہے کہ امریکہ یا کسی دوسرے ملک میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے معیار پر پورا اترتا ہے اور وہاں پڑھنا چاہتا ہے تو پھر مجھے لکھیں۔

حضور انور نے فرمایا: اس وقت آپ کے پاس دو واقف نو، ایک ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر ہیں۔ یہ دونوں مل کر جماعت کے لئے کلینک کھولیں اور کام کریں۔ حضور انور نے امیر صاحب انڈونیشیا کو ہدایت فرمائی کہ اگر ایک سال تک آپ نے کلینک / ہسپتال نہ کھولا تو میں ان دونوں ڈاکٹرز کو افریقہ خدمت کے لئے بھجوا دوں گا۔

❁...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں یہ تجویز پیش

اس تجویز پر **حضور انور نے فرمایا** کہ اسے مجلس شوریٰ میں رکھیں۔ اگر آپ اس ٹارگٹ کو حاصل کر لیں تو انڈونیشیا دنیا میں پراگرس کے لحاظ سے سب سے اوّل جماعت ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا: آپ اس عرصہ میں پانچ پرائمری سکول کھولیں اور دو کلینک / ہسپتال بنائیں اور آپ کے یہ ہسپتال ریموٹ ایریا میں ہوں تا کہ غریب لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

❁...... **حضور انور نے سیکرٹری** صاحب رشتہ ناطہ کو فرمایا کہ آپ کے پاس رشتہ ناطہ کے لئے جو فہرستیں تیار ہیں وہ تبشیر ''انٹرنیشنل رشتہ ناطہ کمیٹی'' ربوہ کو بھجوائیں۔ فہرست میں جو نام شامل ہیں ان کے کوائف بھی ساتھ بھجوائیں۔

❁...... حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ مبلغ کی بیوی اگر کام کر رہی ہے تو پھر ان کے تبادلوں کی صورت میں ان کے کام پر اثر ہوتا ہے۔ بعض مشکلات سامنے آتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: مبلغ کی بیوی کو جماعتی کاموں میں مبلغ کی مدد کرنی چاہیے۔ لجنہ اور بچیوں کی تربیت کے لئے کام کرنا چاہیے۔ لیکن اسے ملازمت کرنے

سے روک نہیں سکتے۔

❁......ایک سوال کے جواب میں **حضور انور نے فرمایا کہ** کتاب ”مالی نظام“ کا انگریزی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے وہ حاصل کریں اور پڑھیں اس سے آپ کو تمام چندوں اور ان کی شرح اور دیگر تفصیل کا علم ہو جائے گا۔ آپ اس کتاب کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر لیں۔

❁......**وصیت کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا** کہ وصیّت تو 1/10 کی ہوگی۔ یہ کم نہیں ہوسکتی اور نہ کم ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جو کام نہیں کرتا اور کماتا نہیں جیسے House Wife ہیں تو ان کے روزانہ کے اخرجات کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف ممالک میں ایک معیار قائم کیا گیا ہے۔ یوکے میں کم از کم 150£ ہے اور امریکہ میں یہ معیار 250 یو ایس ڈالرز ہے، آپ انڈونیشیا میں بھی اس کا جائزہ لے کر بتائیں اور پھر مرکز اس کا فیصلہ کرے گا کہ قابل قبول ہے یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تین ہی صورتیں بنتی ہیں۔

پہلی یہ کہ جو کما رہے ہیں ان کی وصیت تو ان کی انکم (income) پر ہوگی۔

دوسری یہ کہ جو کما نہیں رہے ان کی وصیت کم سے کم Wages پر نہیں ہوگی بلکہ اس پر ہوگی جو وہ روزنہ اپنے لئے خرچ کرتے ہیں۔ جو ان کے روزمرّہ کے اخراجات ہیں۔

تیسری صورت طلباء کی ہے جو اپنے جیب خرچ پر وصیت کر سکتے ہیں۔

❁......اس سوال کے جواب پر کہ حضور انور انڈونیشیا کب آئیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اگر آپ کی مجلس عاملہ پلان بنائے کہ فضا اور حالات سازگار ہیں اور میں وہاں آؤں تو آؤں گا انشاءاللہ۔

نیشنل مجلس عاملہ انڈونیشیا کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بج کر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔